27016 ـ امام مسجد فطرانہ جمع کر کے کہاں تقسیم کریگا

سوال

فطرانہ کب دیا جائیگا اور کہاں تقسیم ہوگا، اور کیا امام مسجد فطرانہ جمع کر کے مستحقین میں تقسیم کر سکتا ہے، چاہے کچھ مدت بعد ہی تقسیم کرے ؟
اور کیا یہ مالی تضخم کے تابع ہے، اور کیا فطرانہ فلسطینی مجاہدین بھیجا جا سکتا ہے، یا کہ کسی مسجد کی تعمیر کے لیے رکھے گئے ڈبہ میں ڈال دیا جائے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

فطرانہ کی وقت عید الفطر کی رات نماز عید سے قبل تک ہے.

اور ایک یا دو دن قبل ادا کرنا جائز ہے، اور فطرانہ اپنے علاقے کے مسلمان فقراء کو دیا جائیگا، اور ضرورت کی بنا پر کسی دوسرے علاقے کے شدید محتاج اور ضرورتمند افراد کو دینے کے لیے منتقل بھی کیا جا سکتا ہے.

اسی طرح امام مسجد وغیرہ جو امانتدار ہو کے لیے فطرانہ جمع کر کے مستحقین میں تقسیم کرنا جائز ہے، لیکن شرط یہ ہے کہ وہ نماز عید سے قبل مستحقین تک پہنچ جائے.

فطرانہ کی مقدار مال تضخم یعنی زیادہ اور کم ہونے کے تابع نہیں، بلکہ شریعت مطہرہ نے اس کی حد ایک صاع مقرر کی ہے، اور جس شخص کے پاس صرف عید کے دن کے لیے اپنے اور اپنی عیالداری میں افراد کی خوراک ہو اس سے فطرانہ ساقط ہو جائیگا، اور اسے مساجد یا کسی اور خیراتی کام میں لگانا جائز نہیں "

اللہ ہی توفیق دینے والا ہے.